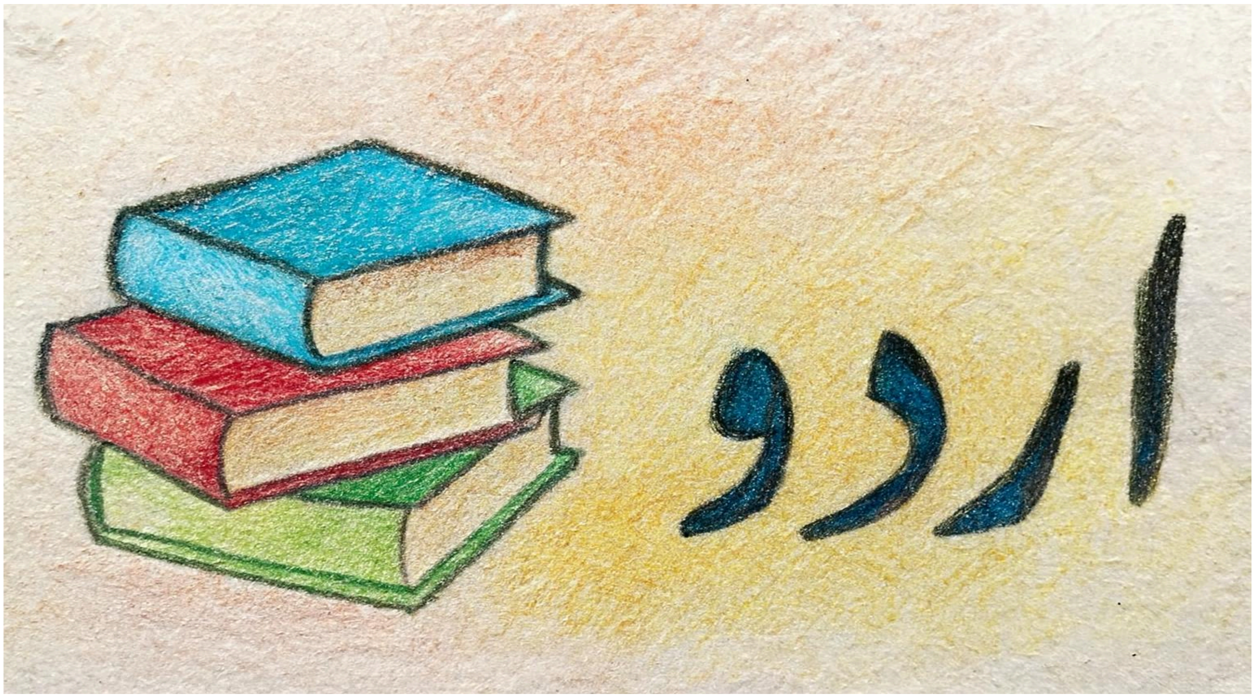

کلاس: 9th

مضمون: اردو

سبق 3: اخلاق حسنہ

سید سلیمان ندوی (1884ء تا 1953ء)

❖ اہم معروضی سوالات:

1. سید سلیمان ندوی کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) دیسنہ، ضلع پٹنہ ✅

(ب) اعظم گڑھ

(ج) کراچی

(د) لاہور

2. سید سلیمان ندوی نے تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

(ا) علی گڑھ یونیورسٹی

(ب) دارالعلوم ندوۃ العلما اعظم گڑھ ✅

(ج) جامعہ ازہر

(د) پنجاب یونیورسٹی

3. دارالعلوم ندوۃ العلما کی بنیاد کس نے رکھی؟

(ا) سر سید احمد خان

(ب) علامہ شبلی نعمانی ✅

(ج) علامہ اقبال

(د) سر راس مسعود

4. علامہ شبلی نعمانی کی کس تصنیف کو سید سلیمان ندوی نے مکمل کیا؟

(ا) رحمت عالم

(ب) خطبات مدراس

(ج) سیرت النبی ✅

(د) نقوش سلیمانی

5. علامہ شبلی نعمانی سیرت النبی کی کتنی جلدیں مکمل کر پائے تھے؟

(ا) ایک

(ب) دو ✅

(ج) تین

(د) چار

6. سید سلیمان ندوی نے سیرت النبی کی کتنی جلدیں مکمل کیں؟

(ا) دو

(ب) تین

(ج) چار ✅

(د) پانچ

7. سید سلیمان ندوی کو خاص طور پر کس علم سے لگاؤ تھا؟

(ا) سائنس

(ب) ریاضی

(ج) تاریخِ عالم اسلام اور ادب ✅

(د) معاشیات

8. سید سلیمان ندوی افغانستان کس کی دعوت پر گئے؟

(ا) حکومت ایران

(ب) حکومت ترکی

(ج) حکومت افغانستان ✅

(د) حکومت پاکستان

9. حکومت پاکستان نے سید سلیمان ندوی کو کون سا اعزاز دیا؟

(ا) ستارہ امتیاز

(ب) نشانِ سپاس ✅

(ج) ہلالِ امتیاز

(د) تمغۂ خدمت

10. شاملِ کتاب اقتباس کس تصنیف سے لیا گیا ہے؟

(ا) نقوش سلیمانی

(ب) عرب و ہند کے تعلقات

(ج) رحمت عالم ✅

(د) سیرت عائشہ

11. حضرت عائشہؓ نے حضور ﷺ کے اخلاق کے بارے میں کیا فرمایا؟

(ا) آپ کا اخلاق قرآن تھا ✅

(ب) آپ سخت مزاج تھے

(ج) آپ گوشہ نشین تھے

(د) آپ کم گو تھے

12. قرآن مجید میں حضور ﷺ کے اخلاق کے بارے میں کیا فرمایا گیا؟

(ا) آپ بہادر ہیں

(ب) آپ صادق ہیں

(ج) آپ خلقِ عظیم پر فائز ہیں ✅

(د) آپ امین ہیں

13. حضور ﷺ تمام عمر کسی سوال پر کیا نہیں کہتے تھے؟

(ا) ہاں

(ب) شاید

(ج) نہیں ✅

(د) بعد میں

14. حضور ﷺ خود بھوکے رہ کر کیا کرتے تھے؟

(ا) آرام کرتے تھے

(ب) دوسروں کو کھلاتے تھے ✅

(ج) سفر کرتے تھے

(د) تجارت کرتے تھے

51. فدک کے رئیس نے کتنے اونٹوں پر غلہ بھیجا؟

(ا) دو

(ب) تین

(ج) چار ✅

(د) پانچ

16. حضور ﷺ جب تک مال تقسیم نہ کر دیتے کیا نہ کرتے تھے؟

(ا) سفر

(ب) گھر تشریف نہ لے جاتے ✅

(ج) کھانا نہ کھاتے

(د) گفتگو نہ کرتے

17. حضور ﷺ کس قسم کے مہمانوں کی خاطر مدارت کرتے تھے؟

(ا) صرف مسلمان

(ب) صرف رشتہ دار

(ج) مسلمان، مشرک اور کافر سب کی ✅

(د) صرف غریب

18. مسجد نبوی کی تعمیر میں حضور ﷺ نے کیا کیا؟

(ا) نگرانی کی

(ب) دعا کی

(ج) مزدوروں کے ساتھ مل کر کام کیا ✅

(د) چندہ دیا

19. حضور ﷺ اکثر کس بات کی دعا مانگتے تھے؟

(ا) دولت

(ب) اقتدار

(ج) مسکینی کی زندگی ✅

(د) صحت

20. مقروض مسلمان کے قرض کے بارے میں حضور ﷺ کا کیا ارشاد تھا؟

(ا) وارث ادا کریں

(ب) بیت المال ادا کرے

(ج) مجھے اطلاع دو، میں ادا کروں گا ✅

(د) معاف کر دو

21. پڑوسی کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

(ا) پڑوسی کا حق ادا کرو ✅

(ب) پڑوسی سے دور رہو

(ج) پڑوسی سے بحث نہ کرو

(د) پڑوسی کو قرض نہ دو

22. بچوں کے ساتھ حضور ﷺ کا رویہ کیسا تھا؟

(ا) سخت

(ب) بے پروا

(ج) محبت بھرا ✅

(د) لاتعلق

23. نئے پھل سب سے پہلے کس کو دیتے تھے؟

(ا) بزرگ کو

(ب) مہمان کو

(ج) سب سے کم عمر بچے کو ✅

(د) خود کھاتے تھے

24. عورتوں کے بارے میں حضور ﷺ کا رویہ کیا تھا؟

(ا) سختی

(ب) عزت اور حقوق کی تعیین ✅

(ج) بے توجہی

(د) پابندی

25. مخزوم کی عورت کے مقدمے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

(ا) چھوڑ دو

(ب) سفارش قبول کی

(ج) سب برابر ہیں، سزا ضرور ملے گی ✅

(د) جرمانہ کرو

26. حضرت انسؓ نے کتنے سال خدمت کی؟

(ا) پانچ

(ب) سات

(ج) دس ✅

(د) بارہ

27. حضور ﷺ نے اپنی زندگی میں کسی کو کیا نہیں کیا؟

(ا) معاف

(ب) نصیحت

(ج) مارا نہیں ✅

(د) بلایا

28. جنگ اُحد میں حضور ﷺ کی کیفیت کیا تھی؟

(ا) پیچھے ہٹ گئے

(ب) ثابت قدم رہے ✅

(ج) زخمی نہ ہوئے

(د) میدان چھوڑ دیا

29. حضور ﷺ نے فرمایا اسلام کہاں تک پھیلے گا؟

(ا) مکہ تک

(ب) مدینہ تک

(ج) صنعا سے حضر موت تک امن ہوگا ✅

(د) شام تک

30. قریش کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

(ا) صلح کر لو

(ب) اگر سورج اور چاند بھی دے دیں تو حق نہ چھوڑوں گا ✅

(ج) ہجرت کر جاؤں گا

(د) خاموش رہوں گا

31. ایک بڑھیا کو جنت کے بارے میں کیا فرمایا؟

(ا) جنت میں نہ جائیں گی (جوان ہو کر جائیں گی) ✅

(ب) فوراً جائیں گی

(ج) نہیں جائیں گی

(د) معلوم نہیں

32. وفات کے وقت حضور ﷺ کی زرہ کہاں تھی؟

(ا) گھر میں

(ب) بیت المال میں

(ج) ایک یہودی کے پاس گروی ✅

(د) مسجد میں

33. حضور ﷺ کو کس چیز میں سادگی پسند تھی؟

(ا) لباس و خوراک ✅

(ب) محلات

(ج) زیورات

(د) شان و شوکت

34. گفتگو کا انداز کیسا تھا؟

(ا) تیز

(ب) مختصر

(ج) ٹھہر ٹھہر کر ✅

(د) اونچی آواز

35. ناپسندیدہ بات پر کیا کرتے تھے؟

(ا) ڈانٹتے

(ب) خاموش رہتے یا ٹال دیتے ✅

(ج) ناراض ہوتے

(د) سزا دیتے

36. حضور ﷺ کی ہنسی کیسی تھی؟

(ا) قہقہہ

(ب) مسکراہٹ ✅

(ج) بلند آواز

(د) کم

37. رات کا زیادہ حصہ کس میں گزارتے تھے؟

(ا) آرام

(ب) عبادت ✅

(ج) سفر

(د) مجلس

38. قبر کے کنارے بیٹھ کر کیا فرمایا؟

(ا) دنیا اچھی ہے

(ب) اُس دن کے لیے سامان کرو ✅

(ج) خوش رہو

(د) فکر نہ کرو

39. جانوروں کے ساتھ کیا رویہ رکھتے تھے؟

(ا) سختی

(ب) بے پرواہی

(ج) رحم اور شفقت ✅

(د) نظر انداز

40. غریبوں کے ساتھ سلوک کیسا تھا؟

(ا) رسمی

(ب) برابری اور ہمدردی ✅

(ج) لاتعلقی

(د) سختی

41. مہمانوں کی خدمت کون کرتے تھے؟

(ا) خادم

(ب) صحابہ

(ج) خود حضور ﷺ ✅

(د) ازواج مطہرات

42. پڑوسی کے بارے میں ایمان کی کیا شرط بتائی؟

(ا) نماز

(ب) روزہ

(ج) پڑوسی شرارت سے محفوظ رہے ✅

(د) زکوٰۃ

43. ضرورت مندوں کے کام کرنے میں کیا محسوس کرتے تھے؟

(ا) عار

(ب) فخر

(ج) عار محسوس نہ کرتے تھے ✅

(د) انکار

44. بچوں کو راستے میں کیا کرتے تھے؟

(ا) نظر انداز

(ب) سلام کرتے ✅

(ج) نصیحت

(د) ڈانٹ

45. آپ ﷺ کی زندگی کس کی عملی تفسیر تھی؟

(ا) حدیث

(ب) قرآن مجید ✅

(ج) فقہ

(د) تاریخ

46. اسلام سے پہلے عورتوں کا کیا حال تھا؟

(ا) معزز

(ب) ذلیل ✅

(ج) آزاد

(د) حکمران

47. آپ ﷺ نے کن کے حقوق مقرر فرمائے؟

(ا) بچوں کے

(ب) عورتوں کے ✅

(ج) تاجروں کے

(د) حکمرانوں کے

48. آپ ﷺ کی دعا کیا تھی؟

(ا) امیری

(ب) شہرت

(ج) مسکینی میں زندگی ✅

(د) اقتدار

49. حضرت ابو ایوبؓ نے کیا پیش کیا؟

(ا) کھجوریں اور بکری کا گوشت ✅

(ب) صرف پانی

(ج) روٹی

(د) دودھ

50. حضرت فاطمہؓ کے لیے کیا بھیجا؟

(ا) کھجور

(ب) روٹی اور گوشت ✅

(ج) دودھ

(د) پانی

51. حضور ﷺ کی زرہ کس چیز کے بدلے گروی تھی؟

(ا) جو ✅

(ب) گندم

(ج) کھجور

(د) کپڑا

52. آپ ﷺ کی مجلس میں امیر و غریب؟

(ا) الگ بیٹھتے

(ب) برابر ہوتے ✅

(ج) امیر آگے

(د) غریب پیچھے

53. آپ ﷺ کس پر زیادتی پسند نہ فرماتے؟

(ا) انسان

(ب) جانور

(ج) کسی پر بھی نہیں ✅

(د) دشمن

54. دشمنوں کے لیے کیا کرتے تھے؟

(ا) بددعا

(ب) سزا

(ج) دعائے خیر ✅

(د) قید

55. گفتگو زیادہ تر؟

(ا) طویل

(ب) خاموشی ✅

(ج) بلند

(د) تیز

56. صفائی کے بارے میں کیا فرمایا؟

(ا) ضروری نہیں

(ب) کپڑے دھو لیا کرے ✅

(ج) پرانے پہن لو

(د) نیا خریدو

57. جنازے کے موقع پر کیا ہوا؟

(ا) مسکرائے

(ب) خاموش رہے

(ج) روئے ✅

(د) چلے گئے

58. اسلام کے پھیلنے کی پیشگوئی کس مقام تک کی؟

(ا) شام

(ب) ایران

(ج) صنعا سے حضر موت ✅

(د) مصر

59. دشمنوں کے ساتھ کیا سلوک تھا؟

(ا) سخت

(ب) انتقامی

(ج) رحم اور عفو ✅

(د) لاتعلق

60. آپ ﷺ کس کے پیارے پیغمبر تھے؟

(ا) عربوں کے

(ب) مسلمانوں کے

(ج) اللہ تعالیٰ کے ✅

(د) صحابہ کے

سبق کا خلاصہ:

یہ سبق حضور نبی کریم ﷺ کے اعلیٰ اخلاق اور اسوۂ حسنہ کو بیان کرتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے جب آپ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ ﷺ کے اخلاق قرآن تھے، یعنی آپ ﷺ کی پوری زندگی قرآن مجید کی عملی تفسیر تھی۔ خود قرآن نے گواہی دی: "بے شک آپ ﷺ اعلیٰ اخلاق کے عظیم مرتبے پر فائز ہیں۔"

آپ ﷺ نہایت مہربان، رحم دل، سخی اور فیاض تھے۔ کبھی کسی سائل کو "نہیں" نہیں کہا۔ خود بھوکے رہ کر دوسروں کو کھلاتے۔ گھر میں اگر کچھ مال ہوتا تو اسے فوراً خیرات کر دیتے۔ مہمان نوازی کا یہ عالم تھا کہ مسلمان، کافر اور مشرک سب کی یکساں خاطر تواضع فرماتے۔ گھر کے کام اپنے ہاتھ سے کرتے، کپڑے سی لیتے، جوتے مرمت کر لیتے اور بکریوں کا دودھ خود دوہتے۔

آپ ﷺ غریبوں، مسکینوں، یتیموں اور بیواؤں کا خاص خیال رکھتے۔ مظلوموں کو انصاف دلاتے اور مقروضوں کا قرض ادا کرتے۔ پڑوسیوں کے حقوق کی تاکید فرماتے اور فرمایا کہ وہ شخص مومن نہیں جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہ ہو۔ بچوں سے بے حد محبت کرتے اور عورتوں کو عزت و حقوق عطا کیے۔

انصاف کے معاملے میں امیر و غریب سب برابر تھے۔ فرمایا کہ اگر میری بیٹی فاطمہؓ بھی چوری کرے تو اسے بھی سزا دی جائے گی۔ آپ ﷺ نے کبھی کسی پر ہاتھ نہیں اٹھایا، حتیٰ کہ میدانِ جنگ میں بھی دشمن پر ذاتی طور پر وار نہیں کیا۔

آپ ﷺ نہایت صابر و ثابت قدم تھے۔ شدید مصائب اور بھوک کے باوجود حق کا راستہ نہ چھوڑا۔ سادگی آپ ﷺ کی زندگی کا نمایاں وصف تھا۔ معمولی لباس پہنتے، سادہ کھانا کھاتے اور ہر وقت اللہ کی یاد میں مشغول رہتے۔ راتوں کو قیام کرتے اور اللہ کے حضور روتے رہتے۔

مختصر یہ کہ حضور نبی کریم ﷺ پوری انسانیت کے لیے رحمت، عدل، محبت، صبر، سادگی اور اعلیٰ اخلاق کا کامل نمونہ تھے۔ یہی اس سبق کا مرکزی پیغام ہے کہ ہم بھی آپ ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو اپنی زندگی میں اپنائیں۔

🌸 اہم پیراگراف اور تشریح

📘 پیراگراف 1:

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے جب حضور نبی کریم ﷺ کے اخلاق کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ ﷺ کے اخلاق قرآن تھے۔ یعنی آپ ﷺ کی پوری زندگی قرآن مجید کی عملی تفسیر تھی۔ قرآن پاک نے بھی گواہی دی کہ بے شک آپ ﷺ عظیم اخلاق کے بلند مرتبے پر فائز ہیں۔ آپ ﷺ نہایت نرم خو، مہربان، ملنسار اور رحم دل تھے۔ چھوٹے بڑے سب سے محبت کرتے اور کبھی کسی سائل کو "نہیں" نہیں کہتے تھے۔

تشریح:

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ کے اخلاق قرآن کی طرح تھے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ ﷺ کی پوری زندگی قرآن مجید کی عملی عکاسی تھی اور آپ ﷺ ہر عمل اور ہر بات میں قرآن کی تعلیمات کے مطابق رہتے تھے۔ قرآن پاک نے بھی آپ ﷺ کے اعلیٰ اخلاق کی تصدیق کی ہے اور فرمایا کہ آپ ﷺ بڑے بہترین اخلاق کے مالک ہیں۔ نبی ﷺ نہایت نرم خو، مہربان، ملنسار اور رحم دل تھے۔ آپ ﷺ ہر انسان سے محبت کرتے، چاہے وہ چھوٹا ہو یا بڑا، اور کبھی کسی ضرورت مند یا سائل کو "نہیں" نہیں کہا کرتے تھے۔ ان کی یہ صفات نہ صرف آپ ﷺ کی شخصیت کی عظمت کو ظاہر کرتی ہیں بلکہ مسلمانوں کے لیے ایک عملی سبق بھی ہیں کہ ہمیں ہر حال میں دوسروں کے ساتھ نرمی، محبت اور ہمدردی کے ساتھ پیش آنا چاہیے۔

📘 پیراگراف نمبر 2: سخاوت اور فیاضی

حضور ﷺ نہایت سخی اور فیاض تھے۔ اگر گھر میں کوئی مال یا غلہ ہوتا تو اسے فوراً ضرورت مندوں میں تقسیم کر دیتے۔ خود بھوکے رہتے مگر دوسروں کو کھلاتے۔ ایک موقع پر گھر میں شام کے لیے کچھ نہ تھا، پھر بھی ایک صحابی کی مدد کے لیے آٹا دے دیا۔ آپ ﷺ دنیا کے مال سے بے تعلق تھے اور جب تک سارا مال خیرات نہ کر دیتے، سکون سے نہ بیٹھتے تھے۔

تشریح:

حضرت نبی ﷺ نہایت سخی اور فیاض تھے، یعنی دوسروں کی ضروریات کو اپنی ضروریات پر مقدم رکھتے تھے اور ہر موقع پر دوسروں کی مدد کرنے والے تھے۔ اگر گھر میں کوئی مال، غلہ یا چیز ہوتی، تو اسے فوراً ضرورت مندوں میں تقسیم کر دیتے، یعنی اپنی آسائش اور آرام کی پرواہ کیے بغیر دوسروں کی بھلائی کو ترجیح دیتے۔ خود بھوکے رہنا مگر دوسروں کو کھلانا یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ ﷺ کا دل دوسروں کی فلاح اور خوشی کے لیے ہمیشہ کھلا رہتا تھا۔ ایک موقع پر گھر میں شام کے لیے کچھ نہ ہونے کے باوجود ایک صحابی کی مدد کے لیے آٹا دے دینا، یہ عملی مثال ہے کہ آپ ﷺ سخاوت میں کس قدر اعلیٰ تھے۔ دنیاوی مال سے بے تعلقی کا یہ عالم تھا کہ جب تک سارا مال خیرات نہ کر دیتے، سکون سے نہ بیٹھتے، یعنی آپ ﷺ کا دل اور دماغ ہمیشہ دوسروں کی خدمت میں مصروف رہتا تھا اور اپنی آسائشوں کی فکر نہیں کرتے تھے۔

📘 پیراگراف نمبر 3: عدل و انصاف اور مساوات

آپ ﷺ کے نزدیک امیر و غریب سب برابر تھے۔ کسی کے ساتھ ناانصافی برداشت نہ کرتے تھے۔ قبیلہ مخزوم کی ایک عورت چوری میں پکڑی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میری بیٹی فاطمہؓ بھی چوری کرے تو اسے بھی سزا دی جائے گی۔ آپ ﷺ مظلوموں کی فریاد سنتے، مقروضوں کا قرض ادا کرتے اور کمزوروں کا سہارا بنتے تھے۔

تشریح:

حضرت نبی ﷺ کے نزدیک امیر و غریب سب برابر تھے، یعنی کسی کی دولت یا مقام کے لحاظ سے انصاف میں فرق نہ کرتے تھے۔ کسی کے ساتھ ناانصافی برداشت نہ کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ ﷺ کا انصاف ہر حالت میں مستقل اور مضبوط تھا۔ مثال کے طور پر، قبیلہ مخزوم کی ایک عورت چوری میں پکڑی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میری بیٹی فاطمہؓ بھی چوری کرے تو اسے بھی سزا دی جائے گی، یعنی قانون اور حق کے اصول ہر شخص پر برابر لاگو ہوتے ہیں، چاہے وہ قریب ترین رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔

آپ ﷺ مظلوموں کی فریاد سنتے، یعنی جو لوگ کسی ظلم یا ناانصافی کا شکار ہوتے، ان کا حق دلانے کی کوشش کرتے۔ مقروضوں کا قرض ادا کرنا اور کمزوروں کا سہارا بننا یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ ﷺ کا دل ہمیشہ محتاجوں اور مظلوموں کی فلاح و بھلائی کے لیے متحرک رہتا تھا۔ یہ سب صفات حضور ﷺ کی اعلیٰ اخلاقی مثال اور معاشرتی عدل و مساوات کی واضح تصویر پیش کرتی ہیں۔

📘 پیراگراف نمبر 4: محبت، شفقت اور خدمتِ خلق

حضور ﷺ غریبوں، یتیموں، بیواؤں اور پڑوسیوں کا خاص خیال رکھتے تھے۔ بچوں سے بے حد محبت کرتے، انہیں سلام کرتے اور پیار دیتے۔ عورتوں کو عزت اور حقوق عطا کیے۔ مہمان نوازی کا یہ عالم تھا کہ مسلمان ہو یا غیر مسلم، سب کی یکساں خدمت فرماتے۔ گھر کے کام خود کرتے، کپڑے سی لیتے اور بکریوں کا دودھ خود دوہتے تھے۔

تشریح:

حضرت نبی ﷺ ہمیشہ ضرورت مندوں، غریبوں، یتیموں اور بیواؤں کا خاص خیال رکھتے تھے۔ ان کا دل محبت اور شفقت سے بھرا ہوا تھا، یہی وجہ ہے کہ وہ بچوں سے بے حد محبت فرماتے، انہیں چومتے، سلام کرتے اور ان کا خیال رکھتے تھے۔

عورتوں کے ساتھ آپ ﷺ کا برتاؤ اعلیٰ تھا، ان کو عزت اور حقوق عطا کیے، تاکہ معاشرے میں خواتین کا مقام بلند ہو اور وہ حقیر یا مظلوم محسوس نہ کریں۔

مہمان نوازی میں بھی آپ ﷺ کی مثال عالمی سطح کی تھی۔ چاہے مہمان مسلمان ہو یا غیر مسلم، سب کے ساتھ یکساں سلوک اور خدمت فرماتے۔ گھر کے روزمرہ کام بھی آپ ﷺ خود کرتے، کپڑے سی لیتے، بکریوں کا دودھ خود دوہتے، اور ہمیشہ دوسروں کی خدمت اور سہولت کو مقدم رکھتے۔

یہ سب صفتیں ہمیں یہ سبق دیتی ہیں کہ محبت اور خدمتِ خلق انسان کی اعلیٰ اخلاقی پہچان ہیں اور ہر انسان کو دوسروں کی بھلائی کے لیے کوشاں رہنا چاہیے۔

📘 پیراگراف نمبر 5: صبر، سادگی اور عبادت

آپ ﷺ کی زندگی نہایت سادہ تھی۔ سادہ لباس پہنتے، معمولی کھانا کھاتے اور زمین یا چٹائی پر بیٹھ جاتے۔ ہر وقت اللہ کی یاد میں مشغول رہتے۔ راتوں کو قیام کرتے اور اللہ کے حضور روتے۔ شدید مشکلات اور جنگوں میں بھی صبر و استقامت کا مظاہرہ کیا، مگر کبھی ظلم یا زیادتی کا راستہ اختیار نہ کیا۔ آپ ﷺ پوری انسانیت کے لیے رحمت اور کامل نمونہ تھے۔

تشریح:

حضرت نبی ﷺ کی زندگی نہایت سادہ اور عاجزی سے بھرپور تھی۔ آپ ﷺ بھاری یا قیمتی لباس نہیں پہنتے، کھانے میں اعتدال اختیار کرتے اور زمین یا چٹائی پر بیٹھ کر کھاتے اور بیٹھتے۔ یہ سادگی انسانیت کے لیے اعلیٰ اخلاق کا سبق ہے کہ دنیاوی آسائشوں کی طلب انسان کو کمالِ اخلاق سے دور نہ کرے۔

آپ ﷺ ہر لمحہ اللہ کی یاد میں مشغول رہتے اور عبادت میں انتہائی سختی اور خشوع رکھتے۔ راتوں کو قیام کرتے، نماز اور دعاؤں میں روتے، اپنی زندگی کو اللہ کی رضا کے لیے وقف کر دیا۔

شدید مشکلات، جنگوں اور دشمنوں کے سامنے بھی آپ ﷺ نے صبر اور استقامت کا مظاہرہ کیا، مگر کبھی ظلم یا زیادتی کا راستہ اختیار نہ کیا۔ آپ ﷺ کی یہ صفتیں انسانیت کے لیے رحمت اور کامل نمونہ ہیں، جو ہمیں صبر، عاجزی، عبادت اور انصاف کے راستے پر چلنے کا سبق دیتی ہیں۔

✍️ مشق

معروضی سوالات:

1. رسول کریم ﷺ کی ساری زندگی کس چیز کی عملی تفسیر تھی؟

(ا) تشریح

(ب) وضاحت

(ج) تفسیر

(د) عملی تفسیر ✅

2. فدک کے رئیس نے حضور ﷺ کو غلہ کس تعداد میں بھیجا تھا؟

(ا) دو اونٹوں پر

(ب) تین اونٹوں پر

(ج) چار اونٹوں پر ✅

(د) پانچ اونٹوں پر

3. اللہ کا فرمان ہے: "خدا کی قسم وہ مومن نہ ہوگا جس کا پڑوسی اس کی ------- سے بچا ہوا نہ ہو۔"

(ا) ریشہ دوانیوں

(ب) فتنہ انگیزیوں

(ج) سازشوں

(د) شرارتوں ✅

4. رسول ﷺ فصل کا نیا میوہ سب سے پہلے کس کو دیتے؟

(ا) کم عمر بچے کو ✅

(ب) نوجوان کو

(ج) ادھیڑ عمر کو

(د) ضعیف العمر کو

5. حضور ﷺ کی حیات مبارکہ کا عرصہ لڑائیوں میں کتنا تھا؟

(ا) آٹھ برس

(ب) نو برس ✅

(ج) دس برس

(د) گیارہ برس

6. حضرت ----- نے باغ سے کھجوروں کا خوشہ توڑ کر حضور ﷺ کے لیے بھیجا۔

(ا) عثمان غنی

(ب) ابو ایوب انصاری ✅

(ج) ابو عبیدہ

(د) سلمان فارسی

مختصر سوالات:

1. کسی سے پوچھا گیا کہ حضور انور ﷺ کے اخلاق کیسے تھے؟

جواب:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور ﷺ کے اخلاق قرآن کی عملی تفسیر تھے۔ آپ ﷺ نہایت نرم خو، مہربان، ملنسار اور رحم دل تھے۔ آپ چھوٹے بڑے سب سے محبت کرتے، کسی سائل کو کبھی "نہیں" نہیں کہتے تھے اور ہر وقت عدل و انصاف کے معیار پر عمل کرتے تھے۔

2. آپ ﷺ نے گھر کے کس نوعیت کے کام کاج کرنے کو عار نہیں سمجھا؟

جواب:

آپ ﷺ گھر کے کام خود انجام دیتے، کپڑے سی لیتے، بکریوں کا دودھ دوہتے اور عام گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹاتے تھے۔ آپ ﷺ نے محنت اور خدمت کو عار نہیں سمجھا اور اپنے گھر والوں کے لیے بھی یہ مثال قائم فرمائی۔

3. خندق کھودتے وقت آپ ﷺ نے کیا کام انجام دیا؟

جواب:

خندق کھودنے کے دوران آپ ﷺ نے تمام مزدوروں کے ساتھ مل کر کھودائی میں حصہ لیا۔ آپ ﷺ صرف ہدایت نہیں دیتے تھے بلکہ عملی طور پر محنت میں شریک ہوتے اور دوسروں کے ساتھ یکساں محنت فرماتے تھے۔

4. اگر کسی ایسے شخص کا انتقال ہوتا جس کے ذمے قرض ہوتا، تو اس کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا ارشاد تھا؟

جواب:

آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان مر جائے اور اس کے ذمے قرض ہو، مجھے اطلاع دی جائے تاکہ میں اس قرض کو ادا کر دوں۔ جو چیز مرنے والے نے ترکہ میں چھوڑی، وہ وارثوں کا حق ہے اور اس میں مداخلت نہیں کی جائے گی۔

5. آپ ﷺ کو پڑوسیوں کے بارے میں کیسا سلوک روا رکھنے کا فرمان ہے؟

جواب:

آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے پڑوسی کی شرارتوں یا تکالیف سے محفوظ نہ رکھے، وہ مومن نہیں ہے۔ یعنی پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک، ان کی حفاظت اور ہر ممکن مدد کرنا فرض ہے۔

Copyright Policy

© 2026 **Studynotes360.com**. All Rights Reserved.

All notes, study materials, MCQs, explanations, and other educational content available on Studynotes360.com are the intellectual property of Studynotes360.com and author **Muhammad Asghar**.

These materials are provided for educational purposes only. No part of this content may be copied, reproduced, republished, or used for commercial purposes without prior written permission from **Studynotes360.com**